72221 ـ نماز جنازه میں سورة فاتحہ پڑھنے کا حکم

سوال

موطا امام مالك كی درج ذیل حدیث کا درجہ کیا ہے؟

نافع رحمہ اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ:

" عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نماز جنازہ میں سورة فاتحہ نہیں پڑھا کرتے تھے"

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ اعلی درجہ کا صحیح ہے، امام مالك رحمہ اللہ تعالی نے " موطا " میں نافع عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے.

دیکھیں: موطا امام مالك حدیث نمبر (535).

بعض علماء کرام اسے سلسلۃ الذہبیہ قرار دیتے ہیں، اور یہ صحیح الاسانید ـ یا من اصح الاسانید " ہے.

اس کے الفاظ یہ ہیں: نافع بیان کرتے ہیں کہ: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نماز جنازہ میں قرآت نہیں کیا کرتے تھے.

اور " لا یقراء " یعنی قرآت نہیں کرتے تھے کا معنی یہ ہے کہ: وہ سورة فاتحہ وغیرہ نہیں پڑھتے تھے.

اہل علم کے ہاں یہ مسئلہ مختلف فیہ مسائل میں معروف ہے، بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ نماز جنازہ میں قرآت رکن ہے، اور بعض کا کہنا ہے کہ: یہ رکن نہیں، اور نہ ہی مستحب ہے، اور کچھ دوسرے علماء کرام نے متوسط راہ اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واجب نہیں بلکہ مستحب ہے, شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے یہی اختیار کرتے ہوئے کہا ہے:

" نماز جنازہ میں قرآت کے متعلق علماء کرام کے تین قول ہیں:

ایك قول یہ ہے کہ: کسی بھی حالت میں مستحب نہیں، جیسا کہ امام ابو حنیفہ اور امام مالك رحمہ اللہ تعالی کا مسلك ہے.

اور دوسرا قول يہ ہے كہ: بلكہ سورۃ فاتحہ كى قرآت واجب ہے، جيسا كہ اصحاب شافعى، اور احمد كا قول ہے.

اور ايك قول يہ ہے كہ: بلكہ اسميں سورۃ فاتحہ كى قرآت سنت ہے، اگر نہ بھى پڑھے بلكہ بغير قرآت كے دعاء كرے تو جائز ہے، اور صحيح بھى يہى ہے" انتہى

ديكھيں: الفتاوى الكبرى (2 / 121).

جو ظاہر ہوتا ہے ـ اورعلم تو اللہ كے پاس ہے ـ وہ يہ كہ سورۃ فاتحہ نماز جنازہ كے اركان ميں سے ايك ركن ہے، اور يہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے درج ذيل فرمان كے عموم ميں شامل ہے:

" جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھى اس كى كوئى نماز نہيں "

صحيح بخارى حديث نمبر (714) صحيح مسلم حديث نمبر (595).

شائد ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہ كے اس قول كى بنا پر ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما ـ بعض اوقات ـ سورۃ فاتحہ بلند آواز سے پڑھا كرتے تھے، حالانكہ سرى طور پر پڑھنا سنت ہے، ان سے اس كے متعلق دريافت كيا گيا تو انہوں نے فرمايا: تا كہ انہيں معلوم ہو جائے كہ يہ سنت ہے.

صحيح بخارى حديث نمبر (1249).

ان كے قول يہ سنت ہے سے يہ مراد نہيں كہ يہ مستحب ہے، بلكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى سنت مراد ہے، يعنى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے پڑھا تھا.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" نماز جنازہ ميں سورۃ فاتحہ ركن ہے؛ كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھى اس كى كوئى نماز نہيں "

اور نماز جنازہ بھى نماز ہے، كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور تم ان ميں سے مرنے والوں ميں كسى پر كبھى بھى نماز جنازہ نہ پڑھنا .

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالى نےاسے نماز كا نام ديا ہے، اور اس ليے بھى كہ ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما نے نماز جنازہ ميں سورۃ فاتحہ پڑھى اور كہنے لگے:

" تا کہ تمہیں علم ہو جائے کہ یہ سنت ہے "

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 401).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" واجب ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے فاتحہ الکتاب نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں "

متفق علیہ.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (13 / 143).

واللہ اعلم .